شاہ حسین اور اسکی حکومت کے بارے میں دریافت کیا تو رعایا کی اکثریت نے مجھے بتایا کہ عوام خوش نہیں، لیکن شاہ حسین 'اس کا خاندان اور اسرائیل بہت خوش ہیں۔ یہ تبصرہ اردنی معاشرہ کا حقیقی آئینہ دار ہے۔ کہ وہاں کے لوگ کس قدر شاہ حسین کی پالیسیوں کیخلاف تھے۔ بالآخر شاہ حسین بھی موت کی خوفناک وادیوں میں اتر گئے۔ اور پچاس برس تک بادشاہت کا تاج سر پہ سجانے والا وہ سر پُر غرور بھی مٹی میں پیوند ہو گیا۔ تاریخ میں اس کا نام شاہوں کی فہرست میں تو رہے گا لیکن اس کے ساتھ غدار کا لاحقہ بھی رہے گا۔ عالم اسلام کے عیاش اور امریکہ کے تابع مسلم حکمرانوں اور دولت و ثروت اور کبر و نخوت کے نشے میں مبتلا انسانوں کیلئے شاہ حسین کا لاعلاج مرض اور بے بسی کی موت ایک عبرت کی مثال ہے۔ "فاعتبروا یا ولی الابصار" اگر عالم اسلام کے حکمرانوں نے امریکہ اور برطانیہ کی چوکھٹ پر جبہ سائی چھوڑ دی اور خداوند کریم کی حقیقی چوکھٹ پر سربسجود ہو گئے تو یقیناً دنیا و آخرت کی کامیابیاں اور سرخروئیاں ان کا مقدر بن جائیں گے۔ ورنہ وہی تاریخ کی کتاب ہو گی۔ اور وہی غلامی اور غدار کی جلی سرخیاں ہونگی۔۔۔۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اسلام کی حقیقی خدمت اقتدار کی طوالت پر منحصر نہیں بلکہ عالم اسلام کو ملا محمد عمر جیسے مجاہد اور قلندر حکمرانوں کی ضرورت ہے جو گیدڑ کی سو سالہ زندگی پر ایک دن کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مولانا قاری محمد بشیرؒ کا سانحہ ارتحال

جمعیت علماء اسلام کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری جنرل، مشہور عالم دین اور نامور خطیب مولانا قاری محمد بشیر صاحبؒ ۱۴۔ فروری کو انتقال فرماگئے۔ قاری صاحبؒ گذشتہ کئی سالوں سے گردہ کے امراض میں مبتلا تھے۔ صبر و رضا اور استقامت کا دامن آپ نے کسی بھی موقع پر ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ جمعیت العلماء اسلام کے ساتھ شروع ہی سے آپ کا تعلق تھا۔ المیہ یہ ہے کہ آپ کے دو اور بھائی بھی اسی عارضہ سے انتقال کر گئے ہیں۔ آپ کے جنازہ میں کثیر تعداد میں علماء، خطباء، طلباء اور عامۃ المسلمین نے شرکت کی۔ ادارہ "الحق" اور دارالعلوم حقانیہ مرحومؒ کے پسماندگان اور مولانا عبدالعلیم حقانی سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ قارئین "الحق" سے انکے رفع درجات کیلئے دعا کی اپیل ہے۔